حج اور زیارت
کے مختصر اور آسان طریقے

مرتبہ

حضرت مولانا الحاج محمد ابوالکلام احسن القادری

استاذ دارالعلوم ضیاء الاسلام ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ

شائع کردہ:

عبد المجید قادری صاحب

۲۸۴/ بلیلیس روڈ ہوڑہ

حج اور زیارت

کے مختصر اور آسان طریقے

مرتبہ

حضرت مولانا الحاج محمد ابو الکلام احسن القادری

استاذ دارالعلوم ضیاء الاسلام

ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ

شائع کردہ:

عبد المجید قادری صاحب

۲۸۴/بلیلیس روڈ ہوڑہ

تلبیہ

لَبَّیۡکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡکَ ○ لَبَّیۡکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ لَبَّیۡکَ ○

اِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَۃَ لَکَ وَالۡمُلۡکَ ○ لَا شَرِیۡکَ لَکَ لَبَّیۡکَ ○

میں حاضر ہوں اے میرے رب میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بیشک ساری تعریفیں اور ساری نعمتیں تیرے لئے ہیں اور ساری بادشاہی بھی۔ تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔

سفر حج وزیارت روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مستحب طریقے

توبہ کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے سنت کے مطابق غسل کریں۔ اگر کسی وجہ سے غسل نہ کر سکیں تو وضو کریں اور دو رکعت نماز توبہ ادا کریں پھر اسکے بعد درود شریف پڑھیں پھر کلمۂ استغفار پڑھیں پھر نہایت

خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگیں، اپنے پچھلے گناہوں توبہ کریں اور یہ دعا بار بار پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَتُوبُ اِلَیکَ مِنھَالَا اَرجِعُ اَبَداً اَللّٰھُمَّ مَغفِرَتُکَ اَوسَعُ مِن ذُنُبِی وَرَحمتُکَ اَرجیٰ عِندِی مِن عَمَلِی ط

ترجمہ : اے اللہ میں اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں اور اسکا پورا اقرار کرتا ہوں کہ اب پھر گناہ کبھی نہ کرونگا۔ مجھ کو آپکی رحمت پر پورا اعتماد ہے اپنے عمل کی بہ نسبت تیری رحمت میرے گناہ سے بدر جہا وسیع ہے۔

گھر سے نکلنے کے وقت دو رکعت نماز نفل

گھر سے نکلنے کے وقت دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُل یَا اَیُّھَا الکَافِرُونَ ایک بار دوسری رکعت میں قُل ھُوَاللّٰہُ اَحَدُ ایک بار، سلام کے بعد آیۃ الکرسی اور لـئلف ایک بار پڑھیں۔ احباب واقرباء سے رخصت ہوتے وقت اپنا قصور معاف کرائیں اور ان سے دعائے خیر کی درخواست کریں جب دروازہ

کے قریب آئیں تو سورہ اِنّا انزلنا پڑھیں اور فقراء و غرباء میں کچھ صدقہ کریں اور آیۃ الکرسی پڑھیں۔ بوقت رخصت یہ دعا پڑھیں۔ اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَ اَمَا نَتَکَ وَ آخِرَ عَمَلِکَ وَ زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَ یَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ کُنْتَ سواری کے وقت بسم اللہ پڑھ کر دایاں پاؤں پہلے رکھیں پھر اسکت بعد یہ دعا پڑھیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِلْاِسْلَامِ وَ مَنَّ عَلَیْنَا بِمُحَمَّدٍ عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ ط سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَنَا لَنَا ھٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ o اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر سُبْحٰنَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ط

حج تین طرح کا ھوتا ھے

(۱) اِفراد (۲) تمتُّع (۳) قِران

☆ صرف حج کا احرام باندھنا اِفراد کہلاتا ہے۔

☆ صرف عمرہ کا احرام باندھنا اور مکہ معظّمہ پہونچ کر عمرہ کرنا اور احرام کھول دینا اور پھر مکہ ہی میں حج کا احرام باندھنا تمتع کہلاتا ہے۔

☆ میقات سے حج اور عمرہ دونوں کا ایک ساتھ ہی احرام باندھنا قِران کہلاتا ہے۔

حج تمتع

اگر آپ ہوائی جہاز سے سفر حج کیلئے روانہ ہو رہے ہیں تو گھر ہی سے احرام باندھ لیجئے۔ احرام باندھنے سے قبل غسل اور وضو کیجئے اس کے بعد سلے ہوئے کپڑے اتار دیجئے اور ایک سفید رنگ کی بے سلی لنگی پہن لیجئے اور ایک سفید رنگ کی چادر اوڑھ لیجئے۔ احرام کے کپڑے پہنتے وقت خوشبو استعمال کیجئے یہ سنت ہے اس کے بعد احرام کی نیت سے دو رکعت نماز نفل پڑھئے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **قل یا ایھا الکافرون** ایک بار دوسری

رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **قل ھو اللہ احد** ایک بار۔اس نماز میں سر چادر سے ڈھانک لیجئے پھر جیسے ہی سلام پھیریئے سر سے چادر اتار دیجئے اور جب تک احرام کی حالت میں ہیں ہٹائے رکھئے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان الفاظ میں حج تمتع کی نیت کیجئے۔

حج تمتع کی نیت : اگر آپ تمتع کی نیت کرنا چاہیں تو اسکے الفاظ یہ ہیں اسے آپ زبان سے یوں ادا کیجئے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِی وَ تَقَبَّلْھَا مِنِّی نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَ اَحْرَمْتُ بِھَا مُخْلِصاً لِلّٰہِ تَعالیٰ٥

نیت کے الفاظ کہنے کے بعد بلند آواز سے تین مرتبہ تلبیہ پڑھئے مگر عورتیں آہستہ پڑھیں۔ (تلبیہ کی دعا کتاب کے شروع میں ترجمہ کے ساتھ لکھی جا چکی ہے) پھر درود شریف پڑھئے اور یہ دعا مانگئے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَ الْجَنَّۃَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَ النَّارِ اب آپ محرم ہو گئے اسلئے اٹھتے ، بیٹھتے ، اترتے ، چڑھتے لبیک کی کثرت کیجئے جب بھی

لبیک کہئے تین بار کہئے اور بلند آواز سے کہئے اور احرام باندھنے کے بعد جو چیزیں آپ پر حرام ہوگئی ہیں ان سے سختی کے ساتھ بچیئے۔

حرم شریف میں حاضری کا بیان

حرم شریف میں نہایت ہی ادب واحترام کے ساتھ باب السلام سے داخل ہوتے وقت داہنا قدم رکھئے اور پڑھئے۔ اَللّٰھُم اغفِرلِی ذُنُوبِی وَافتَح لِی اَبوَابَ رَحمَتِکَ اسکے بعد ساتھ ہی یہ دعا بھی ملا لیجئے۔ اَللّٰھُم اَنتَ السَّلَامُ وَ مِنکَ السَّلَامُ وَ اِلَیکَ یَرجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدخِلنَا دَارَ السَّلَامِ تَبارَکتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیتَ یَا ذَا الجَلَالِ وَ الاِکرَامِ جب خانۂ کعبہ پر پہلی بار نظر پڑے تو اللّٰہ اکبر لا الٰہ الا اللّٰہ و اللّٰہ اکبر تین بار کہئے اور دعا مانگئے کہ اس وقت کی دعا قبول ہوتی ہے۔ سب سے اہم دعا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بلا حساب جنت مانگئے خانۂ کعبہ کو دیکھنے کے وقت کھڑے ہو کر دعا مانگنا مستحب ہے۔

پھلا طواف : خانۂ کعبہ کے قریب پہونچ کر حجر اسود والے کونے سے ذرا سا پہلے رکن یمانی سے تھوڑا سا آگے بڑھ کر خانۂ کعبہ کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جایئے اور احرام کی چادر کو داہنے بغل سے نکال لیجئے کہ داہنا مونڈھا کھل جائے اور چادر کے دونوں کنارے بائیں مونڈھے پر ڈال لیجئے اسکے بعد طواف کی نیت کیجئے۔

عمرہ کے طواف کی نیت اور اس کا طریقہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ طَوَافَ بَیۡتِکَ الۡمُحَرَّمِ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَ تَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ

نیت کرنے کے بعد اب آپ اپنے داہنی طرف اس طرح مڑ جایئے کہ خانۂ کعبہ آپ کے بائیں ہاتھ پر ہو جائے۔ اب آپ بسم اللہ پڑھ کر قدم کو حرکت دیجئے چند ہی قدم کے بعد آپ حجر اسود کے بالمقابل پہونچ جائیں گے۔ وہاں پہونچ کر آپ اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف رہیں اور یہ دعاء پڑھیں بِسۡمِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلیٰ رَسُوْلِ اللّٰہِ اس کے بعد چاندی کے کٹھرے میں منھ ڈال کر حجر اسود کو اس طرح بوسہ دیجیئے کہ چومنے کی آواز نہ نکلے۔ تین بار ایسا ہی کیجیئے (مگر خیال رہے کہ حجر اسود کو صرف نفل طواف میں چوما جائے۔ حالت احرام میں حجر اسود کو ہاتھ نہ لگائیں نہ منھ سے بوسہ دیں کیونکہ حجر اسود ہمہ وقت خوشبو سے معطر ہوتا ہے اور احرام کی حالت میں خوشبو سے بچنا ضروری ہے ورنہ دم لازم آجائیگا) اگر ہجوم کے سبب منھ سے چومنے کا موقع نہ مل سکے تو کسی کو تکلیف دیئے بغیر صرف ہاتھ سے چھو کر اپنے ہاتھ ہی کو چوم لیجیئے۔ اور اگر ہاتھ بھی نہ پہونچ سکے تو کسی لکڑی سے چھو کر اس لکڑی ہی کو چوم لیجیئے اور اگر اس کا بھی موقع نہ ملے تو ہاتھوں سے اس کی طرف اشارہ کر کے اپنے ہاتھوں کو چوم لیجیئے۔ اسے شریعت کی اصطلاح میں استلام کہتے ہیں۔ طواف کے ہر چکر کیلیئے اور ہر مقام کیلیئے الگ الگ دعائیں اگر وہ دعائیں یاد نہ ہو سکیں تو ہر چکر میں اور ہر قدم پر درود شریف کا ورد رکھئے کہ یہ

ساری دعاؤں کا نعم البدل ہے۔ درود غوثیہ بہت بابرکت ہے اسے یاد کرلیجئے۔

درود غوثیہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ

چونکہ اس طواف میں آپکو رمل بھی کرنا ہے اس لئے پہلے تین پھیروں میں شانہ ہلاتے ہوئے تیز تیز اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائیے (اس بات کو خوب اچھی طرح یاد رکھیں کہ عورتوں کیلیۓ رمل کا حکم نہیں ہے۔ اور مردوں کیلیۓ بھی رمل کا حکم تبھی ہے جب دوسروں کی ایذا کا باعث نہ ہو۔ اگر مطاف میں بہت زیادہ بھیڑ ہو اور رمل سے دوسروں کو تکلیف پہونچنے کا قوی اندیشہ ہو تو رمل نہ کریں) طواف کیلیۓ پہلی بار جس مقام سے آپنے چلنا شروع کیا تھا خانۂ کعبہ کے گرد گھومتے ہوئے اس مقام پر جب پہونچ جائیں تو اسے ایک چکر (پھیرا) کہا جائیگا۔ ایک طواف میں سات چکر ہوتے ہیں اور نہایت اطمینان کے ساتھ اسی طرح خانۂ کعبہ کے گرد سات چکر لگائیے۔ شروع کے تین

چکروں میں رمل کیجئے باقی چکروں میں آہستہ قدموں سے پُرسکون ہوکر نظر
نیچی کئے ہوئے چلئے پورے طواف میں نہ اِدھر اُدھر دیکھئے نہ خانہ کعبہ کی
طرف اپنا سینہ یا پیٹھ کیجئے۔ اور طواف کے تمام پھیروں میں استلام کیجئے
۔سات چکر ختم ہونے پر آٹھویں بار استلام کر کے حکم ربانی وَاتَّخِذُوْا مِنْ
مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى پر عمل کرتے ہوئے مقام ابراہیم پاس پہونچ کر دو
رکعت نماز واجب الطّواف پڑھئے۔ چونکہ ہر طواف کے بعد یہ نماز واجب
ہے اس لئے پابندی کے ساتھ اسے ضرور ادا کیجئے۔ اگر بھیڑ کی وجہ سے مقام
ابراہیم کے پاس موقع نہ مل سکے تو حرم شریف میں جہاں بھی پڑھ لیں واجب
ادا ہو جائیگا۔ نماز اور دعا سے فارغ ہو کر ملتزم کے پاس آیئے۔ ملتزم خانہ کعبہ
کے دروازہ پاک اور رکن اسود کے درمیان کی دیوار کو کہتے ہیں۔ اگر احرام کی
حالت میں نہ ہوں تو اس سے لپٹ کر جہنم سے نجات اور جنت میں بے
حساب داخلہ کی دعا مانگئے۔ ملتزم پر دعا کر کے زمزم شریف پر آیئے اور قبلہ رو
کھڑے ہوکر بسم اللہ پڑھکر تین سانس میں خوب جی بھر کر زمزم شریف

پیجیئے۔ ہر بار بسم اللہ سے شروع کیجئے اور الحمدللہ پر ختم کیجئے پینے کے بعد کچھ پانی سر اور بدن پر بھی ڈال لیجئے۔ جب جب زمزم شریف پیجئے کوئی بھی اچھی دعا کیجئے کہ یہ قبولیت دعا کا بہترین وقت ہے۔اور ہو سکے تو یہ دعا بھی پڑھئے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا عِلْماً نَافِعاً وَّ رِزْقاً وَّاسِعاً وَّ شِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ

کوہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کا بیان

زمزم سے سیراب ہونے کے بعد سعی کیلئے باب الصفا سے صفا کی جانب روانہ ہو جایئے۔ صفا کی سیڑھیوں پر چڑھنے کے بعد سعی سے پہلے خانۂ کعبہ کی طرف رخ کر کے یہ دعا پڑھئے اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ اور دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اس طرح اٹھایئے جس طرح دعا میں اٹھاتے ہیں اور اپنے اور جملہ اہل اسلام کیلئے نہایت تضرع وزاری کے ساتھ دعا کیجئے کہ یہ وقت بھی قبولیت کا ہے۔ دعا سے فارغ ہو کر سعی کی

نیت اس طرح کیجئے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ السَّعْیَ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ نیت کے بعد صفا سے اتر کر درمیانی چال سے درود شریف پڑھتے ہوئے مروہ کی طرف چلئے۔ پہلی ہری روشنی کے پاس پہونچ کر دوڑنا شروع کیجئے اور دوسری ہری روشنی کے پاس پہونچ کر دوڑنا موقوف کردیجئے اور پھر درمیانی چال سے مروہ تک چلئے۔ مروہ پر پہونچ کر کھڑے کھڑے خانۂ کعبہ کی طرف منھ کر کے درود شریف پڑھئے اور کچھ دیر تک دعا کیجئے۔ یہ ایک پھیرا ہوا۔ اسی طرح مروہ سے صفا اور صفا سے مروہ آتے جاتے چھ پھیرے اور لگائیے اور ہر پھیرے میں دو سبز روشنیوں کے درمیان دوڑ لگائیے باقی راستہ درمیانی چال سے طے کیجئے۔ (عورتوں کو دونوں سبز روشنیوں کے درمیان دوڑنے کی ضرورت نہیں۔ یہ حکم صرف مردوں کیلئے ہے) دونوں سبز روشنیوں کے درمیان ہو سکے تو یہ دعا پڑھئے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ چونکہ آپ نے تمتع کا احرام باندھا ہے اسلئے

صفا اور مروہ کی سعی مکمل ہو جانے کے بعد سر منڈا لیجئے یا بال کتروا لیجئے لیکن سر منڈوانا افضل ہے۔ عورتوں کیلئے ایک پور انگلی کے برابر بال کتروا لینا کافی ہے۔ اب آپ احرام سے باہر ہو گئے۔ اور جتنی چیزیں احرام کی وجہ سے آپ پر حرام ہوئی تھیں اب سب حلال ہو گئیں۔ لہٰذا اب غسل کر کے اپنے سلے ہوئے کپڑے استعمال کیجئے۔ تمتع کے عمرہ سے فارغ ہونے کے بعد آٹھویں ذی الحجہ تک آپ جبتک مکہ میں رہیں بغیر رمل اور سعی کے جتنا چاہیں نفلی طواف کرتے رہیں۔ کوشش کریں کہ طواف زیادہ سے زیادہ ہو کیونکہ باہر کے لوگوں کیلئے یہ وہ عبادت ہے جو صرف مکہ شریف ہی میں میسر ہے۔ ہر نفل طواف کے بعد دو رکعت واجب الطّواف ضرور پڑھتے رہئے۔

نوٹ: لیکن جن لوگوں نے قِران کا احرام باندھا ہے وہ ابھی احرام نہ کھولیں وہ دسویں ذوالحجہ کو رمی جمار اور قربانی کے بعد ہی احرام کھول سکتے ہیں۔

آٹھویں ذوالحجہ کا پروگرام

آٹھویں ذوالحجہ کو حرم شریف میں آکر نماز فجر ادا کر کے خانۂ کعبہ کا طواف کیجئے اسکے بعد مقام ابراہیم کے سامنے دو رکعت واجب الطّواف نماز پڑھیئے اسکے بعد احرام باندھ کر حج کی نیت کیجئے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ نیت کے الفاظ ادا کرتے ہی بلند آواز سے تین بار **لبیک** کہیئے (اب آپکی لبیک دسویں ذوالحجہ کو رمی جمار کے وقت ختم ہوگی) اسکے بعد جب آفتاب نکل آئے تو منیٰ کی طرف چلئے ظہر کی نماز کے وقت وہاں پہونچ جانا ضروری ہے کیونکہ ظہر سے لے کر صبح تک پانچ وقت کی نماز وہاں اداکرنا ضروری ہے۔

نویں ذوالحجہ کا پروگرام

۹/ ذوالحجہ کو آفتاب جب کچھ بلند ہو جائے تو عرفات کی طرف چلئے قیام عرفات کا وقت زوال سے غروب تک ہے۔ عرفات میں تسبیح تہلیل، استغفار،

ذکر، تلاوت قرآن اور دعائیں کیجئے اپنے لئے ،اپنے خاندان کیلئے اور کل امت مرحومہ کیلئے نہایت ہی عاجزی اور اخلاص کے ساتھ دعا مانگئے۔ یہاں ظہر کی نماز کے بعد ہی فوراً بلا کسی وقفہ کے عصر کی نماز جماعت سے ادا کیجئے (نجدی اماموں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی کیونکہ وہ بدعقیدہ اور گستاخ رسول ہیں اس لئے اپنی الگ جماعت کیجئے اور اس کا موقع نہ مل سکے تو تنہا نماز پڑھ لیجئے) عرفات سے غروب آفتاب کے بعد نکل کر مزدلفہ تشریف لائیے یہاں عشاء کے وقت ہی مغرب اور عشاء کی نمازیں ملا کر پڑھئے کہ آج مغرب کی نماز کا وقت یہی ہے بعد نماز پوری رات عبادت و مناجات ،ذکر و لبیک میں گذارئیے کیونکہ یہاں کی رات قبولیت دعا اور نزول رحمت و برکت کی رات ہے۔اور صبح کی نماز اول وقت میں پڑھئے اور ذکر و دعا میں مصروف رہئے جب طلوع آفتاب میں دو رکعت نماز پڑھنے کا وقت رہ جائے اور خوب سفیدی پھیل جائے تو منیٰ کے لئے چلئے۔

دسویں ذوالحجہ کا پروگرام

۱۰ رذوالحجہ کو منیٰ پہونچ کر جمرۂ اخریٰ (بڑے شیطان) کو پانچ ہاتھ کے فاصلے پر کھڑے ہوکر ایک ایک کر کے سات کنکریاں چٹکی میں لے کر داہنا ہاتھ اوپر اٹھا کر ماریئے اور ہر ایک کنکری مارتے وقت یہ دعا پڑھیئے۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ رَغماً لِلشَّیْطٰنِ رِضَاءً لِلرَّحْمٰنِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجّاً مَّبْرُوْراً وَّ سَعْیاً مَّشْکُوْراً وَّ ذَنْباً مَّغْفُوْراً سات کنکریاں مار چکنے کے بعد فوراً وہاں سے پلٹ آیئے آج صرف ایک ہی جمرہ پر کنکری ماری جائیگی۔ پہلی کنکری مارنے کے بعد سے لبیک موقوف کر دیجئے۔ رمی سے فارغ ہونے کے بعد اب قربان گاہ کی طرف چلئے اور قربانی کیجئے۔ یہ حج کے شکرانے کی قربانی ہے یہ قربانی قِران اور تمتع والوں پر واجب ہے، افراد والوں کیلئے مستحب ہے۔ قربانی سے فارغ ہوکر خوب عاجزی کے ساتھ دعا کیجئے اسکے بعد قبلہ کی طرف منھ کر کے بیٹھ جایئے اور اپنے سر کے بال منڈوا لیجئے یا کتروا لیجئے مگر

منڈوانا افضل ہے۔(عورتوں کو بال منڈوانا حرام ہے وہ صرف انگلی کے پور میں لپیٹ کر جتنے بال آئیں اسے کاٹ لیں)

جس مرد کے سر پر بال نہ ہوں اسے سر پر استرا پھیروانا واجب ہے۔ بال منڈوالینے کے بعد (سوائے عورت کے) احرام کی حالت میں جتنی چیزیں حرام تھیں وہ سب حلال ہو گئیں۔ اب احرام کے کپڑے کھول دیجئے اور سلے ہوئے کپڑے پہن لیجئے۔ اسکے بعد فوراً آج ہی طواف زیارت کیلئے مکہ شریف جائیے اور خانۂ کعبہ کا طواف کیجئے۔ یہ طواف حج کا دوسرا رکن ہے اس طواف میں بھی سات پھیرے کئے جائیں گے۔ اگر بھیڑ کی وجہ سے دسویں کو طواف نہ کرسکیں تو گیارہویں کو کیجئے۔ اس طواف کے بعد عورت بھی حلال ہو گئی۔ مگر یہ واضح رہے جو شخص دس یا گیارہ کو طوافزیارت کے لئے مکہ جائے اسے شام ہوتے ہوتے منیٰ واپس آجانا ضروری ہے کیونکہ دس اور گیارہ کی راتیں منیٰ میں ہی گذاری جائیں گی۔

گیارہویں ذوالحجہ کا پروگرام

آج دوپہر کے بعد تینوں شیطانوں کو سات سات کنکری مارنی ہے۔ ہر شیطان کو کنکر مارنے کے بعد کچھ آگے بڑھ کر قبلہ رو کھڑے ہوکر ہتھیلیوں کو کعبہ کی طرف پھیلا کر نہایت عاجزی وتضرع کے ساتھ دعا واستغفار درود وسلام، حمدوثنا کیجئے۔

بارہویں ذوالحجہ کا پروگرام

آج بھی دوپہر کے بعد تینوں شیطانوں کو سات کنکری ماریئے۔ ہر شیطان کو کنکر مارنے کے بعد دعا واستغفار کیجئے۔ تینوں کو کنکر مار لینے کے بعد آج کا کام بھی ختم ہوگیا۔ اس کے بعد غروب آفتاب سے پہلے مکہ واپس چلے جایئے۔ اگر بارہ ذوالحجہ کو شام سے پہلے مکہ نہیں گئے اور منیٰ ہی میں آفتاب ڈوب گیا تو رات میں مکہ جانے کی اجازت نہیں بلکہ وہ رات بھی منیٰ میں گذارنی ضروری ہے اور تیرہویں ذی الحجہ کو دوپہر کے بعد تینوں شیطانوں کو

کنکری مارنے کے بعد ہی منیٰ سے واپس ہونے کی اجازت ہے۔ مکہ واپس ہونے کے بعد جب تک وہاں ٹھہرنے کا موقع ملے نفلی طواف اور نفلی عمرہ کرتے رہیں۔ مکہ کے قیام کے دوران مساجد، مزارات صحابہ اور دیگر مقامات مقدسہ کی بار بار زیارت کرتے رہیں۔ موسم حج میں سینکڑوں بدعقیدہ نجدی مولوی جو حکومت کے تنخواہ دار ایجنٹ ہیں جگہ جگہ لوگوں کو جمع کر کے بد عقیدگی کی تعلیم دیتے ہیں۔ رسول پاک ﷺ اور اولیائے کرام کی شان میں گستاخی کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ ان کی باتیں ہرگز نہ سنیں کہ ایمان کے بگڑ جانے کا اندیشہ ہے۔

جب مکہ سے رخصت ہونے کا وقت آئے تو طواف رخصت کی نیت سے خانۂ کعبہ کا طواف کیجئے۔ اس طواف میں رمل اور سعی وغیرہ کچھ بھی نہیں۔ طواف رخصت سے فارغ ہونے کے بعد زمزم پر آیئے اور اسی طرح پانی پیجئے پھر خانۂ کعبہ کے پاس آکر غلاف کعبہ تھام کر دعا کیجئے۔ پھر حجر اسود کے پاس آیئے اسے بوسہ دیجئے خوب پھوٹ پھوٹ کر رویئے اور دعا کیجئے۔ پھر

الٹے پاؤں کعبہ کی طرف منہ کئے ہوئے پیچھے ہٹتے جائیے اور بار بار کعبہ کو حسرت سے دیکھتے جائیے۔ جب خانۂ کعبہ نگاہوں سے اوجھل ہو جائے تو سیدھے ہو جائیے۔

دیار حبیب کا سفر

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو   کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو

سرکار دو عالم ﷺ کے روضۂ اطہر کی زیارت دنیا اور آخرت کی تمام سعادتوں کی جان ہے۔ حضور تاجدار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''جو میری قبر کی زیارت کرے اس کیلئے میری شفاعت واجب ہے'' سبحان اللہ اب وہ مسعود گھڑی آہی گئی کہ اب آپ مدینے کیلئے روانہ ہو رہے ہیں۔ مدینہ جاتے ہوئے راستے میں کثرت سے درود پاک پڑھئے۔ نہایت ہی ادب واحترام اور خشوع وخضوع کے ساتھ درود وسلام کا ورد کیجئے۔ جب شہر مدینہ دکھائی دے تو یہ دعا مانگئے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ نَبِیِّکَ فَاجْعَلْهُ لِیْ

وِقَایَۃً مِّنَ النَّارِ وَ اَمَاناً مِّنَ الْعَذَابِ وَ سُوْءِ الْحِسَابِ شہر رسول میں داخل ہونے سے پہلے ہو سکے تو غسل ورنہ وضو کر لیجئے۔ پاک وصاف وعمدہ کپڑے پہن لیجئے اگر نئے کپڑے ہوں تو اور افضل ہے۔ خوشبو لگایئے اور شہر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھئے بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَۃِ رَسُوْلِکَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِیَائِکَ وَ اَھْلَ طَاعَتِکَ وَانْقِذْنِیْ مِنَ النَّار وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ یَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِیْھَا قَرَاراً وَّ رِزْقاً حَسَناً ۔ مسجد نبوی میں داخل ہوں تو ادب واحترام کے سانچے میں ڈھل کر نہایت ہی خشوع وخضوع کے ساتھ داہنا پاؤں پہلے داخل کیجئے اور یہ دعا پڑھئے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ صَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ باب جبرئیل سے داخل ہونا افضل ہے۔ مسجد نبوی میں داخل ہونے کے بعد

ریاض الجنہ میں دو رکعت نماز تحیۃ المسجد پڑھیۓ پہلی رکعت میں قل یا ایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں قل ھو اللہ احد پڑھیۓ۔ اس کے بعد زیارت کی حاضری کیلیۓ دو رکعت شکرانہ کی نیت سے پڑھیۓ۔ نماز کے بعد کمال ادب و احترام اور نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ قبلہ کی طرف سے روضۂ انور کے مواجہ شریف پر آیئے، جالی دار دروازہ پر پیتل کا گول حلقہ آپ ﷺ کے روئے انور کے مقابل ہے۔ اس کے سامنے ادب سے قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے ہو جایئے۔ نظر نیچی رکھیۓ۔ اِدھر اُدھر مت دیکھیۓ اور خلاف ادب کوئی حرکت نہ کیجیۓ۔ جالی سے بالکل لگ کر نہ کھڑے ہویئے کہ یہ خلاف ادب ہے۔ دل میں یہ خیال کیجیۓ کہ حضور آقائے دو عالم ﷺ اپنے مرقد انور میں آرام فرما رہے ہیں اور وہ ہمیں دیکھ بھی رہے ہیں، اور ہمارے سلام کو سن بھی رہے ہیں۔ آپ کی عظمت و جلال کا لحاظ رکھتے ہوئے آہستہ سے سلام پڑھیۓ۔ آپ کی بارگاہ میں کسی بھی زبان میں سلام عرض کیا جائے

آپ اسکو سمجھتے اور جواب مرحمت فرماتے ہیں۔ درود و سلام کے بعد اللہ تعالیٰ
سے آپکی شفاعت طلب کیجئے۔ آپکی خدمت میں باریابی کے وقت ہو سکے تو
آپ کی مبارک صورت کا تصور دل میں جمائیے۔ آپ کا حلیہ شریف جیسا کہ
محدثین کرام نے بیان فرمایا ہے کہ آپ کا قد مبارک میانہ، مگر مجمع میں آپ
ﷺ سب سے زیادہ بلند دکھائی دیتے۔ چہرۂ مبارک گندم گوں جس میں
ملاحت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ سر مبارک بڑا، موئے مبارک سیاہ،
زلف مقدس گھنگھریالے، گوش مبارک نہ بڑے نہ چھوٹے بلکہ متوسط کہ
دیکھنے میں بہت خوشنما معلوم ہوتے، آپ کی بھنوئیں جٹی ہوئیں، مگر ایک
باریک رگ بیچ میں حد فاصل، آنکھیں بڑی اور خوش رنگ، سفیدی میں سرخ
رنگ کے ڈورے، پُتلی سیاہ، رخسار مبارک نرم اور پُر گوشت، دندان مبارک
سفید اور چمکدار، گفتگو فرماتے تو بجلی سی کوندتی معلوم پڑتی، دونوں مبارک
کندھوں کے درمیان ابھری ہوئی مہر نبوت۔ اس تصور میں کمال ادب و

احترام کے ساتھ با دیدۂ پُرنم دست بستہ سلام عرض کیجئے۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَ عَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحَابِکَ وَ اُمَّتِکَ اَجْمَعِیْنَ ۔ جہاں تک ممکن ہو صلوٰۃ وسلام کی کثرت کیجئے اور بار بار یہ دعا پڑھئے۔ اَسْئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

پھر داہنی طرف ہاتھ بھر ہٹ کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرۂ نورانی کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کیجئے۔ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَزِیْرَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰہِ فِی الْغَارِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ پھر اتنا ہی اور ہٹ کر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرۂ مقدس کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کیجئے اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلامُ

عَلَیْکَ یَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عِزَّ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۔

﴿ دوسروں کا سلام پہونچانے کا طریقہ ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ فُلَان ابن فلان یَسْتَشْفَعُ بِکَ اِلٰـــی رَبِّکَ فلاں ابن فلاں کی جگہ اس شخص کا نام مع ولدیت لیجئے۔ اگر بہت سے لوگوں نے سلام عرض کرنے کو کہا ہے اور نام یاد نہیں ہے تو سب کی طرف سے اس طرح سلام عرض کیجئے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ جَمِیْعِ مَنْ اَوْصَانِیْ بِالسَّلَامِ عَلَیْکَ

﴿ حج بدل ﴾

حج بدل کی نیت کہ فلاں کی طرف سے احرام باندھتا ہوں زبان سے کرنا افضل ہے ضروری نہیں، دل میں نیت کر لینا کافی ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ مِنْ فُلَانِ اِبْنِ فُلَان یا مِنْ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَان اور پہلی مرتبہ لبیک کہتے وقت لبیک عن...... (حاجی یا جن کا نام لے) جس کیلئے حج بدل کیا جا رہا ہے۔

قبولیت دعا کے مقامات

یوں تو مکہ مکرمہ میں ہر جگہ دعا قبول ہوتی ہے لیکن بعض خاص خاص مقامات پر خصوصیت کے ساتھ دعا مقبول ہوتی ہے اس لئے ان مقامات پر خاص طور سے دعا مانگیئے۔ مطاف، ملتزم، میزاب رحمت، بیت اللہ شریف کے اندر، چاہ زمزم کے پاس، مقام ابراہیم کے پیچھے، صفا و مروہ، مسعیٰ یعنی سعی کرنے کی جگہ میں بالخصوص میلین اخضرین کے درمیان، عرفات میں، مزدلفہ میں، منیٰ میں جمرات کے پاس، بیت اللہ یعنی خانۂ کعبہ پر نظر پڑنے کے وقت، حطیم کعبہ کے اندر، حضر اسود اور رکن یمانی کے درمیان، جبل رحمت کے پاس وغیرہ وغیرہ۔

اصطلاحات حج

سب سے پہلے مندرجہ ذیل اصطلاحات کو سمجھ لیجئے تاکہ آسانی سے آپ حج کے تفصیلی پروگرام کو سمجھ سکیں اور اس پر عمل کر سکیں۔

میقات: جہاں سے احرام باندھا جاتا ہے اس مقام کو میقات کہا جاتا ہے۔

احرام : باوضو حج کی نیت سے بے سلی سفید لنگی پہن کر اور سفید چادر اوڑھ کر دو رکعت نماز احرام کی نیت سے پڑھنا اور سلام پھیرنے کے بعد حج کی نیت کرنا احرام کہلاتا ہے۔

طواف : خانۂ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا طواف کہلاتا ہے۔

رمل: طواف کے پہلے تین چکروں میں بہادروں کی طرح شانہ ہلاتے اور جلد جلد چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے چلنے کا نام رمل ہے۔

اضطباع: طواف میں احرام کی چادر داہنے بغل کے نیچے کر کے دونوں پلوں کو بائیں مونڈھے پر ڈالنا اضطباع کہلاتا ہے۔

صفا و مروہ : مکہ مکرمہ میں صفا و مروہ نام کی دو پہاڑیاں ہیں۔

سعی : صفا و مروہ کے درمیان سات بار آنے اور جانے کا نام سعی ہے۔

رکن اسود : خانۂ کعبہ کے اس کونے کو رکن اسود کہتے ہیں جہاں حجر اسود نام کا (سیاہ پتھر) چاندی کے ایک کٹھرے میں نصب ہے۔

مُستجاب : خانۂ کعبہ کی جنوبی دیوار کو مستجاب کہتے ہیں جو رکن اسود

اور رکن یمانی کے درمیان ہے۔

مطاف : خانۂ کعبہ کے ارد گرد کی وہ زمین جس میں طواف کیا جاتا ہے اسے مطاف کہتے ہیں۔

حطیم : خانۂ کعبہ کی شمالی دیوار کے باہر چھوٹے سے دائرے میں ایک جگہ گھیر دی گئی ہے اسے حطیم کہتے ہیں۔ دراصل یہ خانۂ کعبہ کا ہی حصہ ہے۔

استلام : حجر اسود کو ہاتھ یا کسی لکڑی سے اشارہ کر کے ہاتھ یا لکڑی کو چوم لینا استلام کہلاتا ہے۔

مقام ابراھیم : خانۂ کعبہ کے سامنے شیشے کے فریم میں ایک پتھر رکھا ہوا ہے جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دونوں مقدس قدموں کے گہرے نشانات ہیں اسکو مقام ابراہیم کہتے ہیں۔

میلین اخضرین : صفا و مروہ کے درمیان دو سبز روشنی لگی ہے جنہیں میلین اخضرین کہتے ہیں ان ہی دونوں روشنیوں کے درمیانی حصے میں

حاجی کو دوڑنا پڑتا ہے۔

منیٰ : مکہ سے چار میل کے فاصلے پر پہاڑوں سے گھرا ہوا ایک میدانی خطہ ہے جسے منیٰ کہتے ہیں۔ یہاں آٹھ ذی الحجہ کو ہر حاجی کیلئے ظہر سے لیکر صبح تک قیام کرنا اور پانچ وقت کی نماز پڑھنا ضروری ہے۔

رمی جمار : منیٰ میں ایک جگہ تھوڑے فاصلے پر تین دیواریں بنی ہیں جنھیں عام بول چال میں شیطان کہتے ہیں انھیں شیطان کو چھوٹے چھوٹے سات کنکر مارنا رمی جمار کہلاتا ہے۔

عرفہ یا عرفات : عرفہ یا عرفات اس میدان کو کہتے ہیں جہاں نویں ذی الحجہ کو وقوف یعنی قیام کیا جاتا ہے جو حج کا سب بڑا رکن ہے اگر یہ چھوٹ جائے تو حج ہی نہ ہو۔ یہاں ظہر کے وقت ہی میں عصر کی نماز با جماعت پڑھی جاتی ہے۔

نوٹ : حجاج کرام سے گذارش ہے کہ مرتب، ناشر، اور جملہ اہل اسلام کی

مغفرت، خاتمہ بالخیر اور صحت و عافیت کے لئے ہر مقبولیت کے مقامات پر
اپنی دعاؤں میں شامل رکھیں۔ اللہ جل مجدہٗ آپ کے حج کو آسان بنائے اور
اپکے اس مجاہدہ و عمل کو شرف قبولیت بخشے۔

آمین یارب العالمین بجاہ سید المسلین علیہ وعلیٰ الہٖ افضل الصلوٰۃ والتسلیم

خاکسار

محمد ابوالکلام احسن القادری مظفرپوری

استاذ دارالعلوم ضیاء الاسلام ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ۔۱

برائے ایصال ثواب

مرحوم الحاج محمد اسماعیل

و

مرحومہ بی بی مریم

اَللّٰھُمَّ اغفِرلِی وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلمُؤمِنِینَ

یَومَ یَقُومُ الحِسَابُ